



## سوال

(159) نخط و کتابت یا ٹیلی فون کے ذریعے شادی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ٹیلی فون یا نخط و کتابت کے ذریعے شادی ہو جاتی ہے؟ یعنی مثلاً اگر کوئی باپ اپنی بیٹی کی ٹیلی فون پر یا نخط و کتابت کے ذریعے شادی کر دے تو وہ ہو جائے گی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹیلی فون یا نخط و کتابت کے ذریعے شادی نہیں ہوگی بلکہ شادی کے لئے شوہر، ولی اور گواہوں کی موجودگی ضروری ہے اور یہ موجودگی ٹیلی فون یا نخط و کتابت کی صورت میں ہونکہ موجود نہیں ہوتی ہاں البتہ نخط و کتابت سے اس صورت میں ممکن ہے کہ جب نکاح کرنے والا کسی دوسرے ملک میں ہو تو وہ کسی کو اپنا وکیل مقرر کر دے جو اس کی طرف سے نکاح کو قبول کر لے اور اس حالت میں یہ ضروری ہوگا کہ وکالت نامہ شرعی طور پر قابل اعتماد اور ثابت شدہ ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 134

محدث فتویٰ